Regd. No. L. 5254 — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ — فی پرچہ ۲ آنہ

یوم :- جمعہ ★ ۷ رمضان المبارک سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۲۹ شہادت ۱۳۳۴ھش ★ ۲۹ اپریل سنہ ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۰۳

حضور ایدہ اللہ کے سفرِ یورپ کے سلسلہ میں قافلے کی پہلی پارٹی بذریعہ طیارہ لندن روانہ ہوگئی

ربوہ ۲۸ اپریل۔ مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کراچی سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کراچی ۲۷ اپریل بوقت پونے بارہ بجے دوپہر

قافلے کی پہلی پارٹی جو پندرہ افراد پر مشتمل تھی صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی امارت میں پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے ذریعہ گذشتہ رات کو ۱۲ بجے کے قریب لندن روانہ ہوگئی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ دس بجے رات کے قریب ہوائی مستقر پر پہنچ گئے تھے اور ہوائی جہاز کے روانہ ہونے تک وہیں تشریف فرما رہے ۔۔۔ احباب قافلے کے بخیروعافیت پہنچنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں"۔

برطانیہ کی طرف سے امریکہ اور چین کے درمیان مصالحت کنندہ کے فرائض سرانجام دینے کی پیشکش

دارالعوام میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر میکملین کا اعلان

لندن ۲۸ اپریل۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر میکملین نے کہا ہے کہ فارموسا کے مسئلے پر امریکہ اور چین کے درمیان اختلاف کی وجہ سے جو بحران پیدا ہوگیا ہے اسے دور کرنے کے لئے برطانیہ ایک دیانتدار مصالحت کنندہ کا کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہے۔ کل انہوں نے دارالعوام میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر چواین لائی نے براہ راست امریکہ کے ساتھ گفت و شنید کی جو پیشکش کی ہے۔ برطانیہ نے ان سے اس کے بارے میں بعض امور کی وضاحت طلب کی ہے ۔۔۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسٹر چواین لائی ابھی بنڈونگ سے پیکنگ واپس نہیں پہنچے ہیں۔ لیکن برطانیہ نے یہ استفسار پہلے ہی وہاں بھیج دیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ برطانیہ کوئی وقت ضائع کئے بغیر ہمارے ہیں مصالحت کنندہ کے فرائض بجا لانے کے لئے تیار ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس گفت و شنید کے نتیجے میں مشرق بعید کی صورت حال کافی حد تک بہتر ہو جائے گی۔ اور خود فارموسا کا مسئلہ پر امن طریق پر حل ہو جائیگا۔

ادھر کل واشنگٹن میں صدر آئزن ہاور نے اپنی پریس کانفرنس میں بتایا کہ امریکہ اشتراکی چین کے ساتھ ہر اس مسئلہ پر بات چیت کرنے کے لئے تیار ہے۔ جس سے عالمی کشیدگی کم ہو سکے۔ بشرطیکہ یہ بات چیت فارموسا میں قوم پرست چین پر براہ راست اثر انداز نہ ہوتی ہو۔

بنڈونگ کانفرنس میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کی ہر طرح تائید و حمایت کی گئی ہے

جکارتا سے کراچی واپس پہنچنے پر مسٹر محمد علی کا بیان

کراچی ۲۸ اپریل۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے جو بنڈونگ کانفرنس میں شرکت کے بعد آج علی الصبح کراچی واپس پہنچے ہیں کہا ہے۔ کہ بنڈونگ میں یہ بات اچھی طرح ثابت ہو گئی ہے کہ پاکستان اپنی خارجہ پالیسی کو صحیح خطوط پر چلانے میں کامیاب رہا ہے۔ کیونکہ جہاں تک عالمی مسائل کا تعلق ہے۔ کانفرنس میں بالعموم پاکستان کے رویہ کی تائید اور حمایت کی گئی اور پاکستان نے عالمی مسائل کو سلجھانے کی جس طرح کوشش کی اسے وہاں پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔ مسٹر محمد علی نے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں کے متعدد سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ ممکن ہے۔ ایشیائی افریقی کانفرنس کا اجلاس سال کے سال ہو ویسے میں ذاتی طور پر اسبات کے حق میں ہوں کہ کانفرنس کے باقاعدہ اجلاس ہونے چاہئیں۔

بنڈونگ کانفرنس کی کامیابی پر مارشل ٹیٹو کا اظہارِ خیال

بلغراد ۲۸ اپریل۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے کہا ہے کہ بنڈونگ کی ایشیائی افریقی کانفرنس کی کامیابی نے مجھے حیرت میں ڈال دیا ہے۔ انہوں نے کل ایک بیان میں کہا کہ ایشیائی قوموں کی ہم آہنگی اور بنڈونگ کانفرنس کی اس نمایاں کامیابی پر یوگوسلاویہ کے لوگ بہت خوش ہیں۔

کلکتہ واپس پہنچنے پر مسٹر نہرو کا بیان

کلکتہ ۲۸ اپریل۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل بنڈونگ سے کلکتہ واپس پہنچنے پر اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ کانفرنس میں میرے پیش کردہ پانچ اصولوں کو مشترکہ اعلان میں شامل نہیں کیا گیا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ میں نے ان اصولوں کو ترک کر دیا ہے۔ ویسے میں بنڈونگ کانفرنس کے فیصلوں کا بھی پابند ہوں۔

ڈاکٹر سکارنو نے مصر آنے کی دعوت قبول کرلی

جکارتا ۲۸ اپریل۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سکارنو نے مصر آنے کے متعلق مصری وزیر اعظم کرنل ناصر کی دعوت منظور کرلی ہے۔ کرنل ناصر نے چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی کو بھی مصر آنے کی دعوت دی ہے۔ مسٹر چواین لائی نے کہا ہے کہ اگر حالات نے اجازت دی تو میں ضرور مصر آؤں گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۸ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے بذریعہ تار جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:۔

کراچی ۲۶ اپریل بوقت ۳ بجے بعد دوپہر "حضور کی صحت آج نسبتاً بہتر ہے ۔۔۔ حضور کے سر کی ہڈی کا ایکسرے لیا گیا۔ ڈاکٹر کی رائے ہے کہ ہڈی میں کسی حقیقی نقصان کا اثر نہیں پایا جاتا"۔

کراچی ۲۷ اپریل بوقت پونے بارہ بجے دوپہر "حضور ایدہ اللہ کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ البتہ بائیں بازو میں کسی قدر بھاری پن محسوس ہوتا ہے" ۔۔۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

روز نامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۵۵ء

حق خود ارادیت

جنیوا ۲۶ اپریل ۱۹۵۵ء کی خبر ہے کہ انجمن اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمیشن نے کل ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے سفارش کی گئی ہے۔ کہ عوام اور اقوام کے حق خود ارادیت کے احترام کی ضمانت کے متعلق اقدام لیا جائے۔

اس قرارداد میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے سفارش کی گئی ہے۔ کہ دو کمیشن مقرر کئے جائیں ایک کمیشن کا کام یہ ہو کہ وہ عوام و اقوام کے مستقل حق خودمختاری کے معیاروں کا جائزہ لے۔ اور دوسرے کمیشن کا کام یہ ہو۔ کہ جب کسی طرف سے حق خود ارادیت کے انکار یا ناکافی ہونے کے متعلق شکایت پیدا ہو تو کمیشن پُرامن طریق سے اس کی درستی کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔

اس قرارداد کی تائید بھارت۔ پاکستان چلی۔ مصر یونان۔ لبنان۔ میکسیکو۔ فلپائن پولینڈ۔ سویٹ یونین اور یوکرائن نے کی ہے۔

یہ اہم ترین قرارداد ہے جو انسانی حقوق کے کمیشن نے آج تک منظور کی ہے۔ آج تک جو انسانی حقوق کے احترام کے متعلق اس نے کیا ہے وہ محض تحریری حیثیت رکھتا ہے۔ اس ضمن میں یہ پہلا عملی قدم ہے۔ جس کی اس نے اس انجمن اقوام متحدہ کو اٹھانے کی سفارش کی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگر ایسے کمیشن مقرر کئے جائیں۔ اور وہ واقعی کام کرنے اور اپنے فرض کی ادائیگی میں پورا پورا انہماک دکھائیں۔ تو دنیا میں جو بے اطمینانی اور خوف و خطر کی فضا پھیلی ہوئی ہے۔ اس میں سکون کے آثار پیدا ہو سکتے ہیں خاصکر جبکہ افریشیائی کانفرنس نے حق خود ارادیت کے متعلق فیصلہ کیا ہے انسانی حقوق کے کمیشن کی یہ قرارداد برموقعہ ہے۔ اور اگر انجمن اقوام متحدہ افریقی اور ایشیائی ممالک کی ایسی شکایات کو رفع کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ تو جیسا کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے امید ظاہر کی ہے دنیا میں قیام امن کے امکانات واقعی بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے کہا جا سکتا ہے۔ . . . . . کہ انسانی حقوق کے کمیشن نے دراصل افریشیائی ممالک کے جذبات کی ترجمانی کی ہے۔ اور یہ امر باعث ازدیاد اطمینان ہے کہ اس طرح یہ معاملہ براہ راست اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش ہو جائے گا۔ اور جیسا کہ یقین ہے اسمبلی نے اس قرارداد کو جامۂ عمل پہنایا اور اس میں خاطر خواہ دلچسپی لی۔ اور اس کے نتیجہ میں شاکی ممالک کی تسلی و تشفی ہو گئی تو یہ امر تاریخ عالم میں ایک نئے باب کا آغاز کرنے والا ثابت ہو گا۔ مگر ایسا اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ وہ اقوام جن کی حرص کی وجہ سے دوسری اقوام کے حقوق خود ارادیت مسدود اور مجروح ہو رہے ہیں۔ انسانیت کے وسیع نقطۂ نظر سے اس کام میں حصہ لیں۔ یہ اقوام اپنی فائق مادی طاقت کی وجہ سے دوسروں کے حقوق کو دبائے ہوئے ہیں۔ اور اس کے لئے طرح طرح کے بہانے انہوں نے سوچ رکھے ہیں۔ جن میں سے سب سے فرسودہ اور مضحکہ خیز یہ ہے۔ کہ دوسرے ممالک کو مہذب بنانے کے لئے وہ یہ بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں جس کا نام انہوں نے "سفید انسان کا بوجھ" رکھا ہوا ہے۔ یعنے کالے اور دوسرے رنگین لوگوں کو مہذب بنانے کا کام سفید انسانوں کے کندھوں پر ایک بوجھ ہے جس کو وہ طوعاً و کرہاً برداشت کر رہا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سفید انسان اپنے اس بوجھ سے جلد از جلد سبکدوش ہو جائے۔ جب برطانیہ اس میدان میں تنہا تھا۔ اور ساری دنیا کو مہذب بنانے کا بوجھ اس کی اکیلی جان پر تھا۔ تو اس وقت چونکہ اس کا بوجھ بٹانے کے لئے اور کوئی سفید قوم نہیں تھی۔ اس کا پروگرام فائق طاقت کے بل پر خوب چلتا رہا۔

حقیقت یہ ہے کہ ہالینڈ بلجیم سپین وغیرہ سفید اقوام جنہوں نے نوآبادیاتی سلسلہ کی آبیاری کی ہے۔ اس زمانہ میں سب برطانیہ سے دبتے تھے۔ اور برطانیہ نے دنیا کا سب سے بڑا حصہ اپنے قبضہ میں کر رکھا تھا۔ اور وہی سب کا سرپنچ بنا چلا آتا تھا۔ اور دوسرے عموماً خوشی سے اس کی برادرانہ قبول کرتے تھے۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ زمانہ دنیا میں نسبتاً امن کا سمجھا جاتا تھا۔ مگر جلد ہی برطانیہ کے حریف پیدا ہو گئے۔ گزشتہ دو عالمگیر جنگیں جن کا آغاز جرمنی نے کیا ایک لحاظ سے برطانیہ کی دنیا میں سرداری ختم کرنے کے لئے ہی معرض وجود میں آئیں۔ جرمن خود تو شائد اس کا فائدہ نہیں اٹھا سکا۔ مگر ان جنگوں سے برطانیہ کا طلسم بڑی حد تک ضرور ٹوٹ گیا ہے۔ ایک طرف تو اس کی حریف سفید اقوام روس اور امریکہ آگے آ گئی ہیں۔ اور دوسری طرف نوآبادیات کے عوام بیدار ہو گئے ہیں۔ برطانیہ اگرچہ اپنی طاقت کمزور ہونا پسند نہیں کرتا۔ مگر یہ بات اس کے حق میں ہے۔ کہ اس نے بڑی حد تک دنیا کے بدلے ہوئے حالات کو سمجھا ہے۔ اور برصغیر ہند کی پُرامن آزادی تاریخ عالم میں آپ ہی اپنی نظیر ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ برطانیہ نے انسانی ہمدردی کے لئے ایسا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ حالات سے مجبور تھا۔ اور اس نے اصرار و ضد کی بجائے ان حالات کے سامنے اپنا سر جھکا دیا۔ اور اس سے اس کی دانشمندی ضرور ظاہر ہوتی ہے۔ ورنہ عالمگیر جنگ دوم کے بعد وہ درجہ چہارم کی اقوام میں چلا جاتا مگر آج ہم دیکھتے ہیں۔ کہ دنیا کی اعلےٰ ترین سیاست میں برطانیہ روس اور امریکہ سے آگے نہیں۔ تو ان سے پیچھے بھی نہیں نوآبادیات سے اپنا جوا اتارنے میں ہالینڈ اور فرانس برطانیہ کی تقلید کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا کے بدلے ہوئے حالات سے وہ بھی پوری طرح واقف نہیں ہوئے۔ اس میں ایک رکاوٹ روس کی اشتراکیت بھی ہوئی ہے۔ اور سفید انسان کے بوجھ میں دوسروں کو مہذب بنانے کے علاوہ اشتراکیت سے محفوظ رکھنے کا بوجھ بھی شامل ہو گیا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جب تک روسی اشتراکیت کا جبری و اکراہی اصول نہ بدلے۔ اشتراکیت نوآبادیاتی سسٹم سے بھی کہیں زیادہ خطرناک ہے۔ کیونکہ یہ تمام ممالک میں نہ صرف بین الاقوامی بلکہ اندرونی بدامنی پھیلانے کا موجب ہے۔ لیکن اس سے بچاؤ کو کمزور ممالک پر اپنا دباؤ رکھنے اور عوام و اقوام کے حقوق خود ارادیت کو مسدود و مجروح کرنے کے لئے بہانہ بنائے رکھنا اب افریقی اور ایشیائی ممالک کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے نہایت ضروری ہے کہ یہ غاصب اور جابر اقوام اپنی حرص و آز کے جذبات کو محدود کریں۔ اور "خود جیو اور دوسروں کو جینے دو" کے طریق کار پر کاربند ہوں۔

اس لحاظ سے انجمن اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمیشن کی سفارشات نہایت برموقعہ اور دنیا کے موجودہ حالات کے مطابق ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اس اقدام سے اور اس کی خاطر خواہ تکمیل سے انجمن اقوام متحدہ ایک ایسا تاریخی کارنامہ سرانجام دیگی۔ کہ اس کی مثال شاذ و نادر ہی مل سکے گی۔

یہ کشتی پار ہو جائے کنارے کی ضرورت ہے

— از مکرم اے۔ ایچ خان صاحب۔ مشرق لاہور —

ہمیں اے ناخدا تیرے سہارے کی ضرورت ہے،
یہ کشتی پار ہو جائے کنارے کی ضرورت ہے،

یہ مال و زر تو کیا شے ہے مرا تو سر بھی حاضر ہے
امیر کارواں کے اک اشارے کی ضرورت ہے

رہِ صدق و محبت میں وہ ناہمواریاں تو یہ
مگر تیری دعاؤں کے سہارے کی ضرورت ہے

خدا کی راہ میں گن گن کے دینا بھی ہے کیا دینا
یہ تھوڑا ہے اسے بیارے کے سارے کی ضرورت ہے

ضلالت اور گمراہی کی تاریکی معاذ اللہ!
تمہاری راہنمائی کے ستارے کی ضرورت ہے۔

الٰہی تندرستی دو کہ ان کے قدم چومے
ابھی تو شوق کو مہدی کے پیار کی ضرورت ہے

"مسیح کی آمدِ ثانی"

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی کے رسالہ پر ایک نظر

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائلپور

قسط دوم

رسالہ "مسیح کی آمدِ ثانی" کے مصنف نے کتاب مقدس کی بعض آیات پیش کرنے کے بعد یہ دعوےٰ کیا ہے۔

پاک نوشتوں کی اس روشنی اور وحی آسمانی کی ایسی گواہی سے اظہر من الشمس ہے۔ کہ مسیح موعود کا ظہور حقیقی ہے۔

مماثلت اور مجاز کا اشارہ تک بھی مسیح کی آمدِ ثانی میں نہیں ہے۔

گویا وہ مسیح جو آسمان پر گیا وہی آسمان پر سے بڑی حشمت اور جلال کی حالت میں نزول فرمانے والا ہے۔ (صفحہ ۲۴)

ہمارا دعوےٰ ہے کہ آسمانی بادلوں میں حضرت مسیح کی آمدِ ثانی کا تصور اور عقیدہ ان کشوف سے پیدا ہوا۔ جو عہد عتیق کے انبیاء نے اور خود حضرت مسیح ناصری اور آپ کے حواریوں نے دیکھے۔ یہ کشوف مجاز و استعارہ سے مملو ہیں۔ ظاہر ہے اس قسم کے کشوف ظاہری معنوں میں پورے نہیں ہوا کرتے۔ بلکہ تعبیر طلب ہوتے ہیں، کیونکہ روحانی معنوں کے حامل ہوتے ہیں۔ پھر طرفہ یہ کہ ان کشوف میں ہی یہ اشارہ موجود ہے کہ مسیح کی آمدِ ثانی حقیقی نہیں۔ بلکہ اس کے مثیل کے ذریعہ ہوگی

وہ کشوف جو کہ علماء نے اہل کتاب کے نزدیک مسیح کی آمدِ ثانی کے لئے مسلم ہیں درج ذیل ہیں۔ مسلمانوں کو بھی چونکہ یہی غلط فہمی ہے۔ اس لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض کشوف درج کر دیئے گئے ہیں۔

دانیال نبی کا کشف

میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک شخص ابن آدم کی مانند ہے وہ آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا۔ اور قدیم الایام (خدائے قادر مطلق) تک پہنچا۔ وہ اسے اس کے آگے لائے اور تسلط اور حشمت اور سلطنت اسے دی گئی۔ کہ سب قومیں اور امتیں اور مختلف زبان والے اس کی خدمت گزاری کریں۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو زائل نہ ہوگی۔"

(دانیال ۷ / ۱۳-۱۴)

عزرا نبی کا کشف

"میں نے رات کی رویت میں دیکھا کہ سمندر میں ایک ہوا اٹھی ہے جس نے اس کی لہروں میں تلاطم بپا کر دیا۔ اور میں نے دیکھا کہ اس ہوا کے باعث سمندر کے درمیان سے ایک انسان کی شکل بوجود برپا ہوا۔ اور میں نے دیکھا کہ وہ آدمی آسمان کے بادلوں کے ساتھ اڑا۔ اور جب (وہ اس دنیا کی طرف آتے ہوئے) اس نے اپنا رُخ دیکھنے کے لئے پھیرا تو تمام چیزیں کانپنے لگیں۔ جو کہ اس کے نیچے تھیں۔ اور جب آواز اس کے منہ سے نکلتی تھی۔ جو بھی آواز سن پاتے تھے وہ جلنے لگتے تھے جس طرح موم آگ کے سامنے پگھلنے لگتی ہے۔"

اس کے بعد فرشتے کی طرف سے اس کشف کی تعبیر بھی درج ہے۔ کہ آخر زمانہ میں ایک موعود ظاہر ہوگا۔ جب اس کی آواز دنیا کی قوموں تک پہنچے گی تو لوگ اس کے خلاف صف آرا ہوں گے لیکن وہ ناکام رہیں گے۔ طاعون بہت ہی پھیلے گی۔ اور مختلف عذابات شعلہ زن آگ کی طرح بھڑکیں گے۔ نیک لوگ نجات پائیں گے۔

(عزرا نبی کی دوسری کتاب باب ۱۲ بحوالہ The Apocrypha P. 86 to 88)

حضرت مسیح ناصری اور یوحنا عارف کا مکاشفہ

عہد عتیق کے ان کشوف کی صدائے بازگشت ہمیں یوحنا عارف کے مکاشفات میں ملتی ہے۔ یوحنا عارف نے کتاب کے شروع میں یہ وضاحت کر دی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے یہ کشوف حضرت مسیح ناصری پر ظاہر کئے جو کہ دوبارہ مجھ پر کھولے گئے۔ اس لحاظ سے یہ کہنا بجا ہوگا۔ کہ یہ کشف حضرت مسیح ناصری کے ہیں۔ یوحنا عارف ان کشوف کو دوبارہ حاصل کر کے دنیا تک پہنچانے والے ہیں۔ مسیح کی آسمانی آمد کے متعلق کشف ملاحظہ ہو۔

"پھر میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید بادل ہے۔ اور اس بادل پر کوئی شخص بیٹھا ہے۔ جو کہ ابن آدم کی مانند ہے۔ جس کے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی ہے۔ پھر ایک اور فرشتے نے مقدس سے نکل کر اس بادل پر بیٹھے ہوئے سے بڑی آواز کے ساتھ پکار کر کہا۔ کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ۔ کیونکہ کاٹنے کا وقت آ گیا۔ اس لئے کہ زمین کی فصل بہت پک گئی۔ پس جو بادل پر بیٹھا تھا اس نے اپنی درانتی زمین پر ڈال دی اور زمین کی فصل کٹ گئی۔"

(مکاشفات ۱۴ / ۱۴ تا ۱۸)

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا کشف

مسیح موعود کی آمد کے متعلق حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت سے مکاشفات ہیں۔ ایک کشف میں آپ نے دیکھا کہ مسیح موعود کعبۃ اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ ان کا گندمی رنگ تھا۔ اور سر کے بال سیدھے۔ ان کے سر سے پانی ٹپکتا تھا۔ اس کشف میں آپ نے دجال کو بھی کعبے کا طواف کرتے ہوئے دیکھا (موطا امام مالک صفحہ ۳۶۴ مجتبائی دہلی بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۸۹)

نواس ابن سمعان کی مشہور روایت دراصل اسی قسم کے کشوف کا ماحصل ہے۔ جن میں آپ کو دکھایا گیا۔ کہ مسیح موعود دمشق کے مشرق کی طرف ایک روشن مینار کے پاس دو رنگین چادریں اوڑھے ہوئے اور دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے اتر رہے ہیں۔ اس وقت جس کے سر سے قطرات آب گریں گے۔ اور جب سر اٹھائیگا۔ تو وہ قطرے موتیوں کی طرح چمکیں گے۔ اور جہاں تک اس کی سانس کسی شخص کو پہونچے گی۔ تو وہ مر جائے گا

(ترمذی جلد ۱ صفحہ ۴۸)

کشوف کی حقیقت

عہد عتیق اور عہد جدید کے کشوف سات سو سال کے عرصہ پر پھیلے ہوئے ہیں۔ مسیح کی آمدِ ثانی کا تصور انہی کشوف سے پیدا ہوا۔ ظاہر ہے کہ اس قسم کے کشوف ظاہری معنوں میں پورے نہیں ہوا کرتے۔ بلکہ تعبیر طلب ہوتے ہیں۔ اگر ان کو ظاہر پر محمول کیا جائے۔ تو ایمان ہی اٹھ جائے۔

ان کشوف کے پیش نظر مسیح کی آمدِ ثانی کی یہ تفصیل کہ وہ بادلوں میں بیٹھ کر آسمان سے آئے گا تعبیر طلب امر ہے اور اس کی تعبیر کے لئے صحف سماویہ کے محاوروں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے حضرت مسیح ناصری اپنے مقدمہ کے دوران میں یہودی سرداروں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:۔

"تم ابن آدم کو قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔"

(مرقس ۱۴ / ۶۲)

اگر آپ اس کی تعبیر کی اجازت نہیں دیتے۔ تو آپ کو ماننا پڑے گا کہ ذات باری اطراف میں محدود ہے۔ حضرت مسیح ناصری اور خدا تعالےٰ میں فاصلہ تھا۔ جو کہ آپ کے جسمانی رفع کے ذریعہ طے ہوا۔ خدا تعالےٰ کا جسم بھی فرض کرنا پڑے گا۔ اور اس کا دہنا ہاتھ بھی۔ اور یہ بھی تو بتایئے۔ کہ یہودیوں نے کب مسیح کو خدا کی دہنی طرف بیٹھے دیکھا؟ اگر وہ یہ نظارہ دیکھ لیتے تو ایمان نہ لے آتے؟ اگر مندرجہ فقرہ کا پہلا حصہ تاویل و تفسیر کا محتاج ہے ظاہری رنگ میں پورا نہیں ہوا۔ تو دوسرا حصہ کہ تم ابن آدم کو آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتا دیکھو گے۔ ظاہر میں کس طرح پورا ہو سکتا ہے۔ جب خدا کی دہنی طرف بیٹھے آپ کو کسی نے نہیں دیکھا۔ تو بادلوں میں ان کی آمد کو کب دیکھ پاؤ گے؟

حاشیہ: اس کشف کی تشریح کے لئے ملاحظہ ہو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "ازالہ اوہام"

حضرت مسیح کا اسلوب بیان

اور پھر یہ بھی مدنظر رہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری کا معمول چونکہ تمثیلوں اور استعاروں میں بات کرنے کا تھا۔ رومن حکومت کے خطرہ کی وجہ سے بھی بہت سی باتوں کے متعلق آپ نہ چاہتے تھے کہ قبل از وقت ان کا افشا ہو جائے۔ اس لئے ان باتوں کے متعلق آپ کا اسلوب بیان ایسا نہ تھا۔ کہ بغیر تاویل و تعبیر کے سمجھ آجائے۔ عموماً حواری بھی آسمان سے اترنے آسمان میں جانے مر کر زندہ ہونے کی رمزیں سمجھنے سے قاصر تھے۔ (یوحنا ۶ باب) یہ باتیں آپ یہود کی مخالفت اور رومن حکومت کی وجہ سے تمثیلوں میں کرتے تھے۔ آپ خود فرماتے ہیں کہ میں یہ باتیں اس لئے تمثیلوں اور استعاروں میں کرتا ہوں۔ تاکہ تم فی الحال سمجھ نہ سکو۔ بعد میں تم سے صاف باتیں کروں گا۔ (یوحنا ۱۶/۲۵ و متی ۱۳/۱۰ تا ۱۵)

تفسیر متی از سینٹس میں لکھا ہے۔ یسوع کے جانے اور اس کے آنے کی نسبت یسوع کے شاگرد بہت تھوڑا جانتے تھے۔ (اردو ترجمہ تفسیر متی صفحہ ۴۱) انجیل سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری بغیر تمثیل کے کچھ نہ کہتے تھے۔ البتہ "خلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب باتوں کے معنے بیان کر دیتے تھے۔" (مرقس ۴/۳۴)

حواریوں کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔

"تمہیں خدا کی بادشاہت کا بھید دیا گیا ہے۔ مگر ان کے لئے جو باہر ہیں۔ سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں۔ تاکہ وہ دیکھتے ہوئے دیکھیں اور معلوم نہ کریں۔ اور سنتے ہوئے سنیں اور نہ سمجھیں۔" (مرقس ۴/۱۱ تا ۱۲)

بایں صورت آپ کے کلام کے ظاہری معنی لینا آپ کے منشا کے سراسر خلاف ہے۔

خدا تعالےٰ کی دہنی طرف سے کیا مراد ہے

اب حضرت مسیح ناصری کی اس بات پر غور کیجئے کہ تم ابن آدم کو قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔ اس کا پس منظر یہ ہے۔ کہ آپ پر یہود بغاوت اور ارتداد کے جرم میں مقدمہ چلا رہے ہیں۔

آپ کے مقدمہ کی سماعت دو عدالتوں میں ہوئی۔ اور دونوں عدالتوں میں آپ پر موت کا فتویٰ صادر ہوا۔ پہلی بار آپ کو اہل یہود کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جہاں سردار کاہن نے جج کی حیثیت سے آپ پر فتویٰ لگایا۔ پھر وہی جج رومی عدالت میں مدعی بن گیا۔ سردار کاہن نے اپنی عدالت میں آپ سے سوال کیا۔

کیا تو اس ستودہ کا بیٹا مسیح ہے؟

آپ نے جواب دیا ہاں میں ہوں۔

اب اس موقع پر آپ کا صاف طور پر یہ کہنا مصلحت کے خلاف تھا۔ کہ میرے خدا کا میرے ساتھ وعدہ ہے کہ تم موت کے منہ سے بچائے جاؤ گے۔ اور بعد میں طبعی موت سے وفات پاؤ گے۔

آپ سردار کاہن کی عدالت میں حسب عادت صحف سماوی کے محاوروں کے انداز میں بات کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اس کے بعد تم ابن آدم کو قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔ مطلب صاف ہے۔ کہ میری موت کے متعلق تمہارے منصوبے ناکام ہو جائیں گے۔ میں خدا تعالیٰ کی دہنی طرف یعنی اس کی حفاظت خاص میں ہوں۔ ایک وقت آئے گا۔ تم پر یہ حقیقت کھل جائے گی۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے منصوبے پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچے۔ اللہ تعالےٰ مجھے موت کے منہ سے بچائے گا۔ اور جائے قرار دامن میں مجھے پناہ دے گا۔ زبور داؤد میں ایک عظیم الشان موعود کے لئے یہ محاورہ انہی معنوں میں استعمال ہوا۔ نصاریٰ اس پیشگوئی کو مسیح کے لئے سمجھتے ہیں۔ لکھا ہے:۔

خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔ میری دہنی طرف بیٹھ۔ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دوں۔ (زبور ۱۱۰/۱ متی ۲۲/۴۴)

اس موعود کے متعلق پھر لکھا ہے۔

"خداوند کا اپنا ہاتھ بلند ہوا۔ خداوند کے دہنے ہاتھ نے بہادری کا کام کیا۔ میں نہیں مروں گا۔ بلکہ جیتا رہوں گا۔ ...... اس نے مجھے موت کے حوالے نہ کیا۔ (زبور ۱۱۸/۱۶، ۱۷)

صاف ظاہر ہے۔ کہ موت سے نجات کے لئے یہ محاورہ استعمال ہوا ہے۔ پھر زبور میں لکھا ہے۔ خداوند تیرا محافظ ہے۔ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے ۱۲۱/۵ وہ مسکین کے دہنے ہاتھ پر کھڑا ہے۔ تاکہ اس کو ان سے جو اس کی جان پر فتویٰ دیتے ہیں۔ رہائی دلائے (زبور ۱۰۹/۳۱) تیرے دہنے ہاتھ میں اے خداوند ابد تک عشرتیں ہیں۔ (زبور ۱۶/۱۱) پس خدا تعالیٰ کے دہنے ہاتھ سے مراد نجات۔ امن و قرار۔ برکت۔ حفاظت خاص اور علو مرتبت ہے۔

پونوس رسول نے بھی انہی معنوں میں یہ محاورہ استعمال کیا ہے۔ "مسیح کو مُردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا...... ہمیں بھی جب ہم قصوروں کے سبب مردہ ہی تھے مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اس کے ساتھ جلایا۔ اور آسمانی مقاموں پر اس کے ساتھ بٹھایا۔ (افسیوں ۱/۲۰، ۲/۵ تا ۶) اگر اس کے ظاہر معنے مراد لئے جائیں۔ تو ماننا ہوگا۔ کہ حواری اور دوسرے ماننے والے بھی خدا کی دہنی طرف بیٹھے ہیں۔ ایک دوسرے خط میں تشریح موجود ہے کہ یہاں علو مرتبت مراد ہے۔ (فلپیوں ۲/۸، ۹)

بادلوں کے ذریعہ آمد کی حقیقت

اور پھر آسمان کے بادلوں پر آنے کا محاورہ بھی صحف سماوی میں استعمال ہوا۔ لکھا ہے۔

۱۔ دیکھو خداوند ایک تند رو ابر پر سوار ہو کر مصر میں آئے گا۔ مصریوں کے بت اس کے حضور میں لرزاں ہو جائیں گے (یسعیاہ ۱۹/۱)

۲۔ خداوند یہوواہ نرسنگا پھونکے گا۔ اور دکھن کے بگولوں کے ساتھ خروج کریگا۔ (زکریاہ ۹/۱۴)

۳۔ اس نے آسمانوں کو جھکایا۔ اور نیچے اترا۔ ...... وہ کروبی پر سوار ہوا۔ اور پرواز کر گیا۔ وہ ہوا کے پروں پر اڑا...... بادلوں کی گھٹا اس کا خیمہ تھا۔ اس چمک سے جو اس کے آگے تھی۔ اور میرے بادل پھٹ کر اولے اور انگارے بن گئے۔

(زبور ۱۸/۹ تا ۱۲ زبور ۱۰۴/۳)

گویا بادلوں پر آنے کا محاورہ عذاب دینے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور یہ امر ہم پہلے واضح کر چکے ہیں۔ کہ آسمان سے اترنے کے معنی کسی موعود کی روحانی آمد ہے۔ حضرت مسیح ناصری سردار کاہن کی عدالت میں یہ بات صحف سماوی کے محاوروں میں یہودی علماء کے سامنے رکھتے ہیں۔ کہ میں وہ موعود ہوں۔ جس کے لئے مقدر ہے۔ کہ موت اس پر اپنے خوفناک جبڑے پھیلائے لیکن وہ موت کے منہ سے بچا لیا جائے۔ اور تم دیکھو گے۔ کہ میں خدا تعالےٰ کی حفاظت خاص میں ہوں۔ یعنی میں اس کے دہنی طرف بیٹھوں گا۔ تم مجھے لعنتی موت مارنا چاہتے ہو۔ لیکن مجھے رفع روحانی حاصل ہوگا۔ میری دوبارہ آمد ہوگی۔ اور میں بادلوں کے ذریعہ آؤں گا۔ یعنی میری آمد کے بعد دنیا پر فسق و فجور اور تکذیب و انکار کے باعث طرح طرح کے عذاب نازل ہوں گے۔

حضرت مسیح ناصری نے ایک دوسری جگہ انہی معنوں میں اپنی آمد کی خبر دی۔ اس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی۔ اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔ (متی ۲۴/۳۱)

مطلب یہ ہے۔ کہ جب میری روحانی آمد ہوگی۔ تو اس وقت خدا تعالےٰ کے عذاب کے وعدے بھی پورا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ دنیا بچشم خود دیکھ لیگی۔ کہ خدا تعالےٰ کے مامور کی آمد اور اس کے تکذیب و انکار سے یہ سلسلۂ عذاب وابستہ ہے۔ اسی طرح لکھا ہے:۔ "خداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا۔ اور جو خدا کو نہیں پہچانتے۔ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کو نہیں مانتے۔ ان سے بدلہ لیگا۔ وہ ...... ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے (تھسلنیکیوں ۲/۱-۷)

انبیاء کے کشوف میں بھی جو کہ اس سے پہلے درج ہو چکے ہیں۔ مسیح کی بادلوں کے ذریعہ آمد کے ساتھ ہی مختلف عذابات کا ذکر ہے۔ جو کہ شروع ہو جائیں گے۔

صاف ظاہر ہے۔ کہ بادلوں کے ذریعہ آمد نشانِ عذاب ہے۔ یہاں یہ مدنظر رہے کہ حضرت مسیح کی دو قسم کی پیشگوئیاں اپنی آمد کے متعلق ہیں۔ نصاریٰ کی یہ غلطی ہے۔ کہ ان دونوں کو آپس میں ملا دیتے ہیں۔ جس کے باعث ان کے حل کرنے کے لئے سخت مشکلات ان کو درپیش ہوتی ہیں۔ ایک قسم کی پیشگوئیاں تو آخری زمانہ میں روحانی آمد کے متعلق ہیں۔ دوسری قسم کی پیشگوئیاں جن میں مسیح کے آنے کا ذکر ہے۔ اور ساتھ یہ وضاحت ہے۔ کہ حواریوں کی زندگی میں یہ آمد ہوگی۔ (متی ۱۶/۲۸) یہ در حقیقت مسیح کی اسی زندگی کے ثبوت کے لئے بیان کی گئی ہیں۔ جو صلیب کے بعد قائم اور بحال رہی۔ آپ موت کے منہ سے نکل کر دوبارہ اپنے حواریوں میں آئے۔

ابن آدم کی مانند

مندرجہ بالا انبیاء کے کشوف میں مسیح کی آمد ثانی کے لئے "ابن آدم کی مانند" کا لقب استعمال ہوا۔ حنوق کی کتاب میں (جسے برناباس کے خط میں قانونی درجہ دیا گیا۔ انجیل میں اس کتاب کا ایک اقتباس بھی ہے۔ یہودا ۱/۱۴) مسیح کا "لقب ابن آدم" لکھا ہے۔ اسی کتاب سے متاثر ہو کر حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے اپنے لئے ابن آدم کا لقب اختیار کیا۔ (دیباچہ ڈمیلو تفسیر بائیبل اردو صفحہ ۱۶۸) جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ صحف سماوی کی پیشگوئیوں میں مسیح کے دو لقب استعمال ہوئے ہیں۔ ایک "ابن آدم" کا لقب جو کہ بعثت اول سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ایک "ابن آدم کی مانند" کا لقب جو کہ خصوصاً بعثت ثانی سے متعلق ہے۔ اس لفظی رعایت میں یہ اشارہ موجود ہے۔ کہ مسیح کی بعثت ثانی اس کے کسی مثیل کے ذریعہ ہوگی۔

گو ترمیم شدہ تراجم میں اس لقب کا ترجمہ "ابن آدم کی مانند" کی بجائے "آدم زاد کی مانند" کر دیا گیا ہے۔ لیکن ابتدائی ترجمہ جو کہ "اتھورائیزڈ ورشن" میں درج ہے۔ شہادت دیتا ہے۔ کہ یہاں کسی عام انسان یا آدم زاد کا ذکر نہیں۔ بلکہ ایک مخصوص ابن آدم کا ذکر ہے۔ جس کی مانند وہ شخص ہے۔ جو کہ بادلوں کے ساتھ آئیگا۔ دانیال ۷/۱۳ کا ابتدائی ترجمہ درج ذیل ہے:۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

حاشیہ

سلہ مسیح کی آمد ثانی کے متعلق پولوس کی تحریرات سے چونکہ غلط فہمیاں پیدا ہونے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے آپ کے خاص حواری پطرس آمد ثانی کے ذکر میں لکھتے ہیں۔ کہ پولوس نے اپنے سب خطوں میں ان باتوں کا ذکر کیا ہے۔ جن میں سے بعض باتیں ایسی ہیں۔ جن کا سمجھنا مشکل ہے۔ اور جاہل اور بے قیام لوگ ان کے معنوں کو بھی اور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں۔" (پطرس ۲۔ آخری باب)

بمبئی میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ پیشوایان مذاہب کا

کامیاب جلسہ

صوبائی گورنر اور صدر کانگرس کی جلسہ میں شرکت

(منقول از اخبار آزاد نوجوان مدراس)

ماہ مارچ کے شروع میں جب مسٹر ہری کرشن مہتاب صوبہ بمبئی کے گورنر مقرر ہوئے۔ تو خاکسار نے ان سے ملاقات کر کے ان کی خدمت میں اسلام کا لٹریچر پیش کیا اور جماعت کے امتیازی خصوصی عقائد اور اصولوں کے بارہ میں گفتگو کی۔ دوران گفتگو میں میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ جماعت احمدیہ مختلف مذاہب کے پیروؤں کے درمیان باہمی رواداری اور اتحاد و محبت کے جذبات پیدا کرنے کے لئے ہر سال یوم سیرت پیشوایان مذاہب" کے نام سے ایک دن مناتی ہے۔ اس دن ایسے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ جن میں مختلف مذاہب کے نمائندگان کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر آکر اپنے اپنے پیشوا کی سیرت و سوانح پر تقاریر کریں تاکہ پبلک کو ایکدوسرے کے خیالات سننے کا موقعہ ملے اور ایک دوسرے کے مذہبی پیشوا کی سیرت اور تعلیم کے بارہ میں علم حاصل ہو اور انکی عزت و تکریم کا جذبہ پیدا ہو اور نفرت و کدورت جو لاعلمی کیوجہ سے پیدا ہوتی ہے دور ہو کر باہمی محبت و اتحاد پیدا ہو۔ اسلئے ہم چاہتے ہیں کہ یہ دن بمبئی میں بھی منائیں اور آپ سے درخواست ہے کہ آپ اس کا افتتاح فرمائیں۔

چنانچہ گورنر بمبئی کی طرف سے اطلاع آئی کہ جلسہ ۱۰ اپریل ساڑھے ۱۰ بجے صبح رکھ لیا جائے۔ میں اس کا افتتاح کروں گا ــــ ابتداء میں پروگرام یہ تھا کہ محترم جناب گورنر صاحب افتتاحی تقریر کے بعد تشریف لے جائیں گے مگر جلسہ سے ایک دن پہلے آپ کی طرف سے اطلاع آئی کہ آپ اختتام جلسہ تک تشریف فرما دیں گے چنانچہ مورخہ ۱۰ اپریل کو یہ جلسہ "بلاوٹسکی لاج" میں منعقد ہوا۔ جناب گورنر صاحب ٹھیک ½۱۰ بجے تشریف لائے۔ گیٹ پر محترم صدر جلسہ جناب عبدالرشید صاحب آف منگلو ایس ایم یوسف صاحب اور خاکسار نے آپ کا استقبال کیا۔ مقررین حضرات جناب گورنر صاحب کی آمد سے قبل ہی ہال میں پہنچ گئے تھے۔ محترم گورنر صاحب اور صدر جلسہ کے تشریف فرما ہونے کے بعد جلسہ کی کارروائی کا آغاز جناب ایس ایم یوسف صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ خاکسار نے استقبالیہ تقریر کی جس میں اس قسم کے جلسوں کے انعقاد کی غرض و غایت اور بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پاکیزہ اور امن پسند تعلیم کو بیان کیا۔ جو آپ نے پیشوایان مذاہب کی عزت و تکریم کے لئے پیش فرمائی ہے۔ اور اسی طرح آپ کے "پیغام صلح" کا تذکرہ کیا اور اس کے بعد اقتباسات سنائے ــــ گورنر بمبئی نے اپنی مختصر مگر جامع افتتاحی تقریر شروع کی اور فرمایا ــــ میں جماعت احمدیہ کے ایسے جلسوں کی پہلے بھی صدارت کر چکا ہوں۔ مجھے چونکہ ایسی مجالس پسند ہیں اس لئے میں نے اس جلسہ میں بھی شریک ہونا منظور کیا۔ مذاہب کی غرض و غایت ہی یہ ہے کہ انسانوں میں باہمی محبت اور اخوت کا تعلق پیدا کیا جائے اور آپس میں رواداری اور عزت و تکریم کا ماحول پیدا کیا جائے۔ اور آپ نے اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ ابھی مذہب کے نام پر ہندوستان اور دیگر ممالک میں بھی باہمی جنگ و جدال ہوتا ہے۔ جو مذہب کی روح کے خلاف ہے۔ تمام مذاہب کے پیغمبروں اور رشیوں کی تعلیمات ملتی جلتی ہیں۔ اس لئے سب مذاہب کے ماننے والوں کو آپس میں محبت و پیار سے رہنا چاہیئے۔ تاکہ جھگڑے ختم ہوں اور دنیا میں امن پسند ہو" ــــ محترم گورنر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد صدر جلسہ ایس کے پاٹیل صدر کانگرس صوبہ بمبئی نے اپنے صدارتی خطبہ میں اس امر پر زور دیا کہ جملہ مصلحین اور ریفارمروں کی آمد کی غرض و غایت ایک ہی تھی کہ وہ انسانیت کی بے لوث خدمت کریں۔ اب جملہ مذاہب کے پیروؤں کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے مذہبی پیشواؤں کی تعلیم کی روح کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ کسی مذہبی عداوت و نفرت کی تعلیم نہیں دی۔ مجھے خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ ایسے جلسے منعقد کرتی ہے۔ جو امن و صلح اور باہمی رواداری اور اتحاد میں مدد دینے والے ہیں۔ چونکہ ان جلسوں کی غرض و غایت نہایت ہی اچھی اور نتیجہ خیز ہے۔ اسلئے گورنر صاحب اور میں نے اس میں شرکت کرنا منظور کیا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے ان امن و صلح کی کوششوں کو میں قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں ــــ بعد ازاں پارسی مذہب کے دستور جناب کے ایس۔ داور ایم اے نے تقریر فرمائی جس میں حضرت زرتشت کے حالات زندگی بیان فرمائے ــــ آپ کے بعد خاکسار نے "سیرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" پر تقریر کی۔ جس میں آپ کی بعثت کے بعد آپ کی تعلیم اور قوت قدسیہ کی برکت سے کیا انقلاب آیا۔ اور آپ کی تعلیم کسی ایک عقیدہ یا قوم سے مخصوص نہیں۔ آپ "رحمۃ للعالمین ہیں"۔ اور آپ کا پیغام حیات سب نسل انسانی کے لئے ہے۔ اسلام جو اپنے نام سے ہی "امن و صلح" کی طرف اشارہ کرتا ہے عالمگیر اخوت بنیاد ڈالی۔ یہود سے معاہدات، نجران کے عیسائیوں کو مسجد نبوی میں ہی عبادت کر لینے کی پیشکش کرنا آنحضرت صلعم کی مذہبی رواداری اور وسعت حوصلہ کی بین ثبوت ہیں ــــ آپ کے بعد جی ین دیسائی سابق میئر آف بمبئی نے "حضرت کرشن" اور آئی ایم چند نے "حضرت مسیح علیہ السلام" اور سردار گوربچن سنگھ صاحب نے حضرت باوا نانک کی زندگی اور تعلیمات پر تقاریر کیں اور ہر مقرر نے اس جلسہ کی غرض کو سراہا اور جماعت احمدیہ کی اس امن و صلح کی کوشش کا اعتراف کیا ــــ بالآخر خاکسار نے محترم گورنر صاحب، صدر جلسہ مقررین و حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور یہ جلسہ سوا بارہ بجے ختم ہوا۔ اس جلسہ کی کارروائی نمایاں طور پر ۱۱ اپریل کے انگریزی و گجراتی اور مرہٹی اخبارات میں شائع ہوئی۔ انگریزی اخبارات میں سے قابل ذکر مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) ٹائمز آف انڈیا (۲) فری پریس جرنل (۳) انڈین ایکسپریس (۴) بمبئی کرانیکل ــــ مرہٹی اخبار "نوشکتی" اور گجراتی اخبار "بمبئی سماچار" میں بھی اس جلسہ کی روئیداد شائع ہوئی ــــ نیز یہ امر بھی معلوم ہوا ہے کہ ۱۰ اپریل کی شام کو ریڈیو بمبئی پر بھی اس جلسہ کے بارہ میں اعلان ہوا۔ کہ احمدیہ مسلم مشن بمبئی کے زیر اہتمام یوم سیرت پیشوایان مذاہب منایا گیا۔ جس کا افتتاح گورنر بمبئی شری ہری کرشن مہتاب نے فرمایا ــــ جلسہ کا اعلان اردو اور انگریزی اشتہاروں کے ذریعہ کیا گیا دوستوں کے نام دعوت نامے بھی بھیجے گئے اس جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں جناب عبدالرشید صاحب آف منگلور اور جناب ایس ایم یوسف صاحب و عبدالغفور صاحب . . . . . وغیرہم کی مساعی قابل ذکر ہیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نیک نتائج پیدا کرے۔

(شریف احمد امینی انچارج صوبہ بمبئی)

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے؟

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائی ہیں۔

شق نمبر ۱ ملازمین احباب کے لئے
- ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ
- ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم

شق نمبر ۲ زمیندار احباب کے لئے
- ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک ایک آنہ فی ایکڑ
- ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲ آنہ فی ایکڑ
- ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ۔ آنہ فی ایکڑ
- د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع آنہ فی ایکڑ

شق نمبر ۳ تاجروں کے لئے بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے } ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافعہ

شق نمبر ۴ صناع ۔ لوہار ۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کے لئے } ہر ماہ کے پہلے دن کے یا کسی مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ
- ب۔ نیز ہر سال کسی ماہ کی آمد کا پانچ فیصدی

شق نمبر ۵ سال کے مجموعی منافع کا ایک فی صدی

شق نمبر ۶ ٹھیکیدار اصحاب کیلئے

شق نمبر ۷ لجنہ اماء اللہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تریسٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی مقرر کردہ رقم برائے مسجد ہالینڈ

شق نمبر ۸ خوشی کی تقاریب پر ۔ یعنی نکاح، شادی، بچے کی پیدائش، مکان کی تعمیر، امتحان میں کامیابی پر حسب اخلاص و استطاعت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے! ــــ مسابقت فرمایئے اور جنت میں گھر بنا لیجئے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

توسیع اشاعت الفضل

مکرم چوہدری محمد یار صاحب عارفؔ انچارج مبلغ ضلع سرگودھا نے الفضل کی اشاعت کے سلسلہ میں دو۲ روزانہ خریدار مہیا فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دیگر احباب سے بھی گذارش ہے کہ وہ اپنے قومی اخبار کی اشاعت میں اعانت فرمائیں۔

مینیجر الفضل ربوہ

"سینصرک رجال نوحی الیھم من السماء"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(۱) "عنقریب تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن پر ہم وحی کریں گے"

"گویا جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مدد کرتا تھا وہ وحی کے ماتحت کرتا ہے۔ یہی معاملہ خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ رہا ہے۔ میں نے ہمیشہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ پکڑا ہے۔ اور اس سے کہا ہے کہ: اپنے نوکر کو دوسروں کی ڈیوڑھی سے مانگ کر گذارہ کرنے پر مجبور مت کر"

(۲) "اس میں نوکر کی ہتک نہیں آقا کی ہتک ہے۔ اگر میرا نوکر دوسرے کے گھر سے روٹی مانگے تو میری عزت کو بٹہ لگتا ہے۔ اس لئے کبھی انسان کے مال پر میں نے نظر رکھی اور نہ آئندہ رکھوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ میری مدد کی اور آئندہ بھی وہی کرے گا"

(۳) "کسی سند میری مدد نہیں کی کہ خدا تعالیٰ نے اس سے بیسیوں گنے اس کی مدد نہ کی ہو۔ درجنوں مثالیں اس کی موجود ہیں جو چاہے اس کا ثبوت دے سکتا ہوں تاکوئی یہ شبہ نہ کرے کہ میں لوگوں پر اثر ڈالنے کے لئے یہ بات کہہ رہا ہوں"

(۴) "بلاشک و شبہ تحریک جدید کے اکثر احباب حضور کے اس ارشاد کے گواہ ہیں۔ جنہوں نے پہلے انیس ۱۹ سال میں حصہ لے کر خدا تعالیٰ کی مدد حاصل کی ہے۔ اور ان کو پہلی مالی حالت سے بہت بڑھ چڑھ کر ملا ہے۔

(۵) پس آپ نے گذشتہ مجلس مشاورت پر جو فیصلہ کیا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر امریکہ و یورپ کے لئے ایک چندہ کی رقم پیش کی جائے۔ بعض نے اسی وقت کچھ دیا اور بعض نے وعدے کئے اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سفر یورپ پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ اگر آپ نے حصہ لیا تھا تو اپنا وعدہ فوراً پورا کر دیں۔ اگر کچھ نہیں دیا تو اب اس میں حصہ لے کر مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل کریں۔

اس کے بعد اگر آپ کے پاس روپیہ بنک وغیرہ میں پڑا ہے یا کسی شخص کے پاس امانت ہے تو وہ تمام روپیہ نکال کر "امانت خاص" تحریک جدید میں ارسال فرمائیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ سلسلہ کو جب ضرورت ہوگی اس میں سے قرض لے گا اور آپ کا یہ روپیہ زکوٰۃ سے بھی آزاد ہوگا۔ کیونکہ قرض بن جائے گا اور آپ کی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی۔ یعنی آپ اپنی ضرورت پر لے سکتے ہیں۔

(۶) تیسری بات یہ کہ آپ اپنی آمدن میں سے جس قدر بھی بچت کر سکیں کریں اور یہ روپیہ "امانت خاص" میں داخل کرتے جائیں۔ جب آپ کو کوئی خاص ضرورت پڑے واپس لے لیں۔

پس آپ ان ہر سہ باتوں پر فوری توجہ فرما کر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

سیٹھی خلیل الرحمٰن جہلمی نے درخواست دی ہے کہ مستری ناصر احمد صاحب (سابق کارکن کارخانہ آئرن اسٹیل ورکس قادیان) نے ۹/۴۷ کو ۔/۱۹۵ روپے کی لکڑی لی تھی۔ ان سے یہ رقم دلائی جائے۔

مستری صاحب مذکور کو مسول طریق سے اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ پندرہ یوم کے اندر اس کا جواب تحریری معہ موجودہ ایڈریس بھیج دیں اور اس کی پیروی کے لئے بتاریخ ۴ جون ۱۹۵۵ء بوقت ۱۰ بجے صبح پہنچ جائیں۔ ورنہ کاغذات کے مطابق فیصلہ کر دیا جائیگا

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضروری اعلان برائے مجالس انصار اللہ لاہور

مجلس انصار اللہ مرکزیہ لاہور کا ایک اہم اجلاس بروز جمعہ ۶ مئی ۱۹۵۵ء کو بعد از نماز جمعہ مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں ہونا قرار پایا ہے۔ اس میں جملہ مہتمم اعلیٰ صاحبان۔ جملہ زعماء صاحبان مجالس اور جملہ مہتمم صاحبان مجالس کی حاضری لازمی ہے۔ اس لئے یہ سب احباب ۶ مئی ۱۹۵۵ء کو نماز جمعہ مسجد مذکور میں ادا فرمائیں۔ اور اجلاس میں شریک ہوں تاکید ہے۔ اگر کوئی دوست کسی معذوری کی وجہ سے شریک نہ ہو سکتے ہوں تو انہیں چاہیئے کہ وہ اس امر کی اطلاع ۶ مئی سے پہلے خاکسار کو دیدیں۔ احباب کو اپنے اپنے کام کی رپورٹیں پیش کرنی ہوں گی۔

احباب کو یاد رہے کہ مجالس کو جمود کی کیفیت سے نکالنے اور کام شروع کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مرکزیہ ربوہ کی صدارت قبول فرمائی ہے۔ اور اب جبکہ حضور بیمار ہیں اور ڈاکٹروں کے مشورہ کے ماتحت کوئی فکر والی بات حضور تک نہ پہنچنی چاہیئے۔ اس لئے مجھے یقین واثق ہے کہ احباب اپنے اپنے کام کی ایسی عمدہ رپورٹیں پیش فرمائیں گے کہ حضور انور کی خوشنودی اور دعائیں حاصل کرنے کا موجب ہوں۔

میاں محمد یوسف زعیم اعلیٰ ۲۸۱ فیروز پور روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور

خدام الاحمدیہ اور اخبار بینی

گذشتہ دنوں الفضل میں اعلان کے ذریعہ جملہ قائدین کرام سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے خدام کا اخبار بینی کے سلسلہ میں جائزہ لیتے ہوئے مندرجہ ذیل کوائف بہم پہنچائیں۔ (۱) تعداد کل خدام (۲) سلسلہ یا دیگر اخباروں کے خریداروں کی تعداد (۳) تعداد خدام جو خود خریدار تو نہ ہوں مگر روزانہ باقاعدگی سے اخبار بینی کرتے ہوں۔

مگر افسوس ہے کہ ابھی تک کسی مجلس کی طرف سے یہ کوائف دفتر میں نہیں پہنچے۔ براہ مہربانی مطلوبہ کوائف جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (مہتمم ذہانت و صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شعبہ خدمت خلق

شعبہ خدمت خلق کے لئے حضرت امیر المومنین کے ارشاد عالی کے ماتحت مجلس شوریٰ نے اپنے اجتماع ۱۹۵۴ء پر یہ تجویز منظور کی تھی کہ ہر خادم ایک آنہ فی خادم اس مد میں دیا کرے گا۔ لیکن اب تک بہت تھوڑی مجالس کی طرف سے اس چندہ کے بارے میں فراہمی کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ براہ مہربانی مجالس اس طرف توجہ فرمائیں اور مرکز میں اطلاع بھی بھجوائیں کہ کس حد تک کامیابی ہو رہی ہے (مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جملہ مبلغین توجہ فرمائیں

جملہ مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ (پاکستان) کو براہ راست فرداً فرداً بذریعہ ڈاک لکھا جا چکا ہے . . . . اب بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے کہ

مالی سال ۵۵-۱۹۵۴ء ۳۰ اپریل ۱۹۵۵ء کو ختم ہو رہا ہے۔ مبلغین اپنی اپنی سالانہ کارگذاری کی رپورٹیں (از ۱-۵-۵۴ تا ۳۰-۴-۵۵) مفصل اور خوشخط لکھ کر مئی ۱۹۵۵ء کے پہلے ہفتہ میں دفتر ہذا کو بصیغہ رجسٹری بھجوا دیں۔ اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ (نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ولادت

خاکسار کے چچا چوہدری کرامت اللہ خانصاحب کاٹھ گڑھی کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۱-۴-۵۵ کو لڑکا تولد ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ نیز خاکسار کی والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اس بیماری کی وجہ سے ہمیں بڑی پریشانی ہے۔ والدہ محترمہ کی کامل شفایابی کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ شاہد عبدالکریم خاں کاٹھ گڑھی معرفت دواخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

درخواستہائے دعاء

(۱) فضل الدین احمد صاحب قریباً ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں نیز میری اہلیہ ممتاز بیگم بھی عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ منور احمد امرتسری خانیوال

(۲) امسال میری دختر نور سلطانہ نے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے احباب نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ نیز میری مالی حالت بہت کمزور ہو گئی ہے احباب میرے لئے بھی دعا فرمائیں۔ گلاب دین گوجرانوالہ

(۳) رشید احمد صاحب ولد اسد اللہ خانصاحب نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے نیز میرے کاروبار میں ترقی کیلئے بھی دعا فرمائیں

محمود حسن ظفر نور نگر فارم سندھ ضلع تھرپارکر

روس نے مغربی طاقتوں کی تجویز منظور کر لی

واشنگٹن ۲۷ اپریل۔ پیرس میں ۸ مئی کو تین طاقتوں کے وزرائے خارجہ کے جس اجلاس کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں جرمنی اور یورپی سلامتی کے سوال پر بحیثیت مجموعی غور کیا جائے گا۔ بعد میں چار طاقتوں کے وزرائے خارجہ کی جو کانفرنس ہوگی، وہ بھی صرف یورپی مسائل پر ہی غور کرے گی۔ اور یورپ ہی کے کسی شہر میں منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس کا اس ممکنہ چار طاقتی کانفرنس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جو آسٹریا کے صلحنامہ کے بارے میں ہوگی۔ اور جس کے قبل ۱۴ مئی کو ویانا میں ۴ طاقتوں کے مبصروں اور آسٹریا کے نمائندوں کی ملاقات ہوگی۔ آسٹریا کے بارے میں وزرائے خارجہ کے اجلاس کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ چونکہ تنظیم معاہدۂ شمالی اوقیانوس کی کونسل کا اجلاس ۹ مئی کو شروع ہو رہا ہے۔ اور برطانیہ کے عام انتخابات ۲۶ مئی کو ہوں گے۔ اس لئے چار طاقتی وزرائے خارجہ کے اجلاس کی قریب ترین تاریخ جون ہی ممکن نظر آتی ہے، جس میں یورپ کی سلامتی پر غور کیا جائے گا۔

خبر ملی ہے۔ کہ فرانس۔ برطانیہ اور امریکہ کے وزرائے خارجہ کی ملاقات کے لئے ۸ مئی کی تاریخ کچھ عرصہ سے زیر غور تھی۔ اور اب معاہدات پیرس کی وجہ سے ملاقات ممکن ہوگئی ہے۔ یہ معاہدات اگلے مہینہ نافذ العمل ہوں گے۔ کہا جاتا ہے کہ ۸ مئی کو ہونے والی وزرائے خارجہ کی کانفرنس کا آسٹریا کے ساتھ صلح نامہ کرنے سے متعلق روس کی تجویز سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ماسکو کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ صلحنامہ آسٹریا پر دستخط کرنے کے لئے روس نے مغربی طاقتوں کی یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ چار بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ کی ملاقات سے قبل چار بڑے سفیروں کی کانفرنس ویانا میں ۲ مئی کو منعقد کی جائے گی۔ ماسکو میں کل روس کی وزارت خارجہ کی طرف سے امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس کے سفیروں کو ایک ہی مضمون کے مراسلے دیئے گئے ہیں۔ جن میں مغربی طاقتوں کی تجویز کو منظور کر لینے کا ذکر کیا گیا ہے۔ باخبر حلقوں نے اطلاع دی ہے۔ کہ مغربی طاقتوں نے سفیروں کی کانفرنس کی تیاریاں بھی شروع کر دی ہیں۔ اگلے ماہ کی ۸ تاریخ کو پیرس میں فرانس۔ برطانیہ اور امریکہ کے وزرائے خارجہ کی ملاقات ہو رہی ہے۔ جس میں صلحنامہ آسٹریا سے متعلق چار بڑے وزرائے خارجہ کی ملاقات کے بارے میں غور کیا جائے گا۔

پاکستان کے گمنام ہیرو

اوکاڑہ ۲۷ اپریل۔ امریکی قونصل جنرل نے روٹری کلب میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس وقت پاکستان کے گمنام ہیرو وہ ہیں۔ جو شہرت اور لالچ کی پروا کئے بغیر عوام کی بے لوث خدمت

مسیح کی آمد ثانی

(بقیہ صفحہ ۴)

I saw in the night visions, and behold one like the son of man came with the clouds of heaven

اس ترجمہ سے ظاہر ہے۔ کہ آنے والا موعود ایک مخصوص ابن آدم (The son of man) کی مانند اور مشابہ ہوگا۔ یعنی مسیح کا مثیل ہوگا۔ (باقی)

حکومت یکم مئی سے گندم خریدیگی

لاہور ۲۷ اپریل ایک سرکاری اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت یکم مئی ۱۹۵۵ء سے گندم خریدنا شروع کر دے گی۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ گندم کی نئی فصل کافی مقدار میں بازار میں آجائے گی۔ اس وقت بازار میں جو گندم فروخت ہو رہا ہے۔ اس میں سے اکثر پرانا اور کرم خوردہ یا کسی قدر ناپختہ فصل کی پیداوار پر مشتمل ہے۔ حکومت جو گندم خریدتی ہے۔ وہ زیادہ عرصہ تک ذخیرہ کرنے کے لئے ہوتی ہے۔ اور مذکورہ بالا دونوں زمروں کا گندم اس مقصد کے لئے موزون نہیں۔ منڈیوں میں آنے والے اوسط درجہ کے گندم کی تمام نئی فصل مقررہ تاریخ سے حکومت کے حساب میں خریدی جائے گی۔

ایشیائی طلبا کے لئے چار سو وظائف

کینبرا ۲۷ اپریل۔ آسٹریلیا کی حکومت نے آئندہ سال ایشیائی ممالک کے چار سو طلباء کو وظیفہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل آسٹریلوی حکومت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ وظیفے زراعت تجارت اور دوسرے فنی مضامین کے لئے دیئے جائیں گے۔ جن دس ممالک کو وظیفے دیئے جائیں گے۔ ان میں پاکستان بھی شامل ہے۔

...میں مصروف رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے شہریوں کو صرف ہدایات دینے والا ان کا ہمدرد نہیں بلکہ

افریشیائی کانفرنس سے عالمی جنگ کا خطرہ کم ہوگیا ہے

سنگاپور ۲۸ اپریل۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی کراچی واپس آتے ہوئے بنڈونگ سے سنگاپور پہنچے۔ ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بنڈونگ کانفرنس نے جنگ کے امکانات کم کر دیئے ہیں۔

مسٹر محمد علی نے کہا کہ افریشیائی کانفرنس سے مشرق بعید میں خاص طور پر کشیدگی کم کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔ انہوں نے امریکہ سے اپیل کی کہ فارموسا کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے اس کو چین کی پیشکش قبول کر لینی چاہیئے تاکہ رہی سہی کشیدگی بھی ختم ہو جائے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این۔لائی نے کانفرنس میں ایک خاص اور معقول رویہ اختیار کیا اور بہت سے مسائل پر انہوں نے کانفرنس کے نمائندوں سے کھل کر بات چیت کی۔

کمیونزم کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر محمد علی نے کہا کہ اس کے بارے میں میرا نقطہ نظر اب بھی وہی ہے جو کہ پہلے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ممکن ہے کہ کمیونزم کا نظام حکومت چین کے لئے مفید ہو اور دوسرے ملکوں کے لئے مفید نہ ہو۔

وطن سے پیشتر بنڈونگ سے روانہ ہونے سے قبل مسٹر محمد علی نے کہا کہ تمام اختلافی مسائل کانفرنس میں اطمینان بخش طور پر طے ہو گئے ہیں اور کانفرنس نے اتفاق رائے سے عالمی امن اور باہمی تعاون کے جو دس اصول مرتب کئے ہیں ان میں سات اصول پاکستان کے ہیں۔ سب سے اہم اصول انفرادی اور اجتماعی تحفظ کا حق اور آپس کے جھگڑوں کو پر امن طور پر طے کرنا وغیرہ کے ہیں۔ ہر قسم کے نوآبادیاتی نظام کی مذمت مروجہ اسلحہ میں کمی اور ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی سے متعلق بھی پاکستان کی تجاویز منظور کر لی گئی ہیں۔

فولاد کے ایک بڑے کارخانہ کی تعمیر

کراچی ۲۷ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کے ضلع مظفر گڑھ کے مقام کوٹ ادو میں فولاد کے ایک بڑے کارخانے کی تعمیر کا کام موجودہ سال کے ختم ہونے سے پیشتر شروع ہو جائے گا۔ کارخانے میں فولاد اور لوہے کی چادریں ڈھالی جائیں گی۔

کارخانے پر ۹ کروڑ روپے لاگت آئے گی جس میں سے دس فیصد مغربی جرمنی کی ایک مشہور فرم کرپس خرچ کرے گی۔ پاکستان میں لوہے ..... اور فولاد کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے پاکستان کی صنعتی ترقی کی مالی کارپوریشن اور کرپس کے درمیان حال ہی میں ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔

پاکستان کی صنعتی ترقی کی مالی کارپوریشن کے چیئرمین مسٹر غلام فاروق آجکل مغربی جرمنی میں ہیں جو مجوزہ کارخانہ کیلئے مشینری کی فوری فراہمی کے سلسلہ میں کرپس کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔

اس معاہدے کے تحت دو رولنگ مل بھی قائم کئے جائیں گے جن میں سے ایک مل ایک لاکھ پندرہ ہزار ٹن اور دوسرا ۲۸ ہزار ٹن فولاد سالانہ تیار کرے گا۔

دھاتوں کی تحقیقات۔ سروے۔ کان کنی دھاتوں کا نکالنا اور اس قسم کی دوسری دھاتوں کے سلسلے میں کرپس کی فرم صنعتی کارپوریشن کی فنی مشیر بننے پر رضامند ہو گئی ہے۔ ان فولادی صنعتوں کو چلانے کے لئے وہ پاکستانیوں کو انتظامی اور دیگر امور میں تربیت بھی دے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ میانوالی۔ سرگودھا اور اٹک کے اضلاع کے علاوہ ریاست چترال میں بھی خام لوہا خاصی مقدار میں موجود ہے۔ ان علاقوں میں خام لوہے کی مقدار پانچ فیصد سے بھی زیادہ بتائی جاتی ہے۔

مولانا مودودی کی رہائی کے متعلق وزارت داخلہ نے سفارش نامنظور کر دی

لاہور ۲۷ اپریل۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزارت قانون نے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اور مولانا عبد الستار نیازی کی رہائی کے لئے جو سفارش کی تھی وزارت داخلہ نے وہ سفارش منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس طرح اب یہ دونوں دسمبر ۱۹۵۵ء میں اپنی میعاد نظر بندی ختم ہونے کے بعد رہا ہو سکیں گے۔

چار بچوں کی افسوسناک ہلاکت

ملتان ۲۷ اپریل۔ مظفر گڑھ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں ایک نواحی گاؤں میں ایک پرانی دیوار گرنے سے چار بچے دفن ہو گئے۔ ہلاک شدگان دیوار کے نیچے ریت سے کھیل رہے تھے۔

لاؤس چین سے معاہدہ کرے گا

بنڈونگ ۲۷ اپریل۔ لاؤس کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میری حکومت چین کے ساتھ ایک معاہدہ کرنے کے متعلق سوچ رہی ہے جس کا مقصد جارحیت کو ختم کرنا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ انہوں نے وزیر اعظم ہند اور مسٹر چو این۔لائی کو اپنے ارادوں سے آگاہ کر دیا ہے

دستوری کنونشن کو قانون سازی کا اختیار بھی دے دیا گیا

کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع

کراچی ۲۸ اپریل۔ کل فیڈرل کورٹ نے دستوری کنونشن کے بارے میں جو تجاویز پیش کی تھیں۔ ان کے مطابق گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے ایک حکم جاری کر کے دستوری کنونشن کو وہ تمام اختیارات تفویض کر دیئے ہیں۔ جنہیں دستور ساز اسمبلی قانون آزادی ہند کی دفعہ ۸ کے تحت استعمال کرنے کی مجاز ہے۔ اس طرح دستوری کنونشن آئین ساز ادارہ کے ساتھ ساتھ قانون ساز ادارے کی حیثیت سے بھی کام کرے گی۔ گورنر جنرل کے حکم نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۵۵ء کے مطابق دستوری کنونشن کے ارکان کی تعداد ساٹھ کی بجائے اسی کر دی گئی ہے۔ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کو کنونشن میں چالیس چالیس نشستیں حاصل ہوں گی۔ اب مشرقی پاکستان سے ۳۱ مسلم اور نو غیر مسلم نمائندے۔ پنجاب سے بیس مسلم اور ایک غیر مسلم۔ سندھ سے چار مسلم اور ایک غیر مسلم اور صوبہ سرحد سے چار نمائندے منتخب کئے جائیں گے۔ گورنر جنرل چودہ نمائندے نامزد کریں گے۔ اس کی ترتیب یہ ہوگی۔

بلوچستان ۱ بلوچستان ریاستی یونین ۱
قبائلی علاقے ۳ ریاست خیرپور ۱
ریاست بہاولپور ۲ کراچی ۱
سرحدی ریاستیں ۱

گورنر جنرل کے حکم کے مطابق کنونشن کے انتخابات کا پروگرام بھی بدل دیا گیا ہے۔ اب دستوری کنونشن کا پہلا اجلاس ۱۰ مئی کی بجائے ۲۶ مئی کو ہوگا۔ کاغذات نامزدگی ۲۷ اپریل کی بجائے ۴ مئی تک داخل کئے جائیں گے۔ ان کاغذات کی پڑتال اور انہیں واپس لینے کی تاریخ ۲۹ اپریل سے ۷ مئی کر دی گئی ہے۔ اور متناسب نمائندگی کے اصول پر ایک شخص کو صرف ایک ووٹ حاصل ہوگا۔ دستوری کنونشن کے انتخابات ۳۰ اپریل کی بجائے ۲۱ مئی کو ہوں گے۔

تجارتی نرخ

لاہور مارکیٹ

گڑ ۱۲/- تا ۱۵/- روپے۔ گڑ رس کٹ ۷/- تا ۱۰/۸ شکر ۱۵/- تا ۱۸/- روپے۔ دیسی کھانڈ ۲۲/- تا ۲۷/- روپے۔ چاول باسمتی ۲۱/- تا ۲۳/- روپے چاول سیلہ ۲۱/- تا ۲۳/- روپے۔ چنے سیاہ ۶/۱۱ روپے۔ چنے سفید ۹/- تا ۱۴/- روپے۔ ماش سیاہ ۱۱/- تا ۱۲/- ماش سبز ۱۲/- تا ۱۳/۸ روپے۔ مونگ ناروال آباد ۱۰/۴ روپے مسور پنجاب ۹/- روپے باجرہ ۸/۴ روپے مکی سرخ ۷/۴ روپے۔ مکی سفید ۷/- تا ۷/۴ روپے گوارا ۱۲/۱۲ روپے۔ موٹھ ۸/۱۲ تا ۱۰/- روپے توریہ ۱۶/- تا ۱۶/۴ روپے۔ مرچ سرخ قصور کی ۱۶/- تا ۳۰/- روپے۔ مرچ سرخ ڈنڈی ٹوک ۳۵/- تا ۵۴/- روپے۔

پاکستان اٹیمی انرجی کمیٹی

کراچی ۲۸ اپریل۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر نذیر احمد نے کل یہاں بتایا۔ کہ پاکستان کے متعدد سائنسدان امریکہ اور برطانیہ کی یونیورسٹیوں اور تحقیقاتی اداروں میں اٹیمی توانائی کے بنیادی اصولوں پر کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر نذیر احمد کل ڈاکٹر جارج کے اس بیان پر تبصرہ کر رہے تھے۔ جس میں انہوں نے کہا تھا۔ کہ پاکستان میں اٹیمی انرجی کمیٹی کا قیام قبل از وقت ہے۔ کیونکہ پاکستان کے پاس نہ ماہرین ہیں۔ نہ اٹیمی توانائی پیدا کرنے کے سلسلہ میں خام مواد دستیاب ہے۔ ڈاکٹر احمد نے بتایا۔ کہ جہاں تک خام مواد کا تعلق ہے۔ اٹیمی انرجی کمیٹی کے قیام کا ایک مقصد یہ بھی ہے۔ کہ وہ سارے ملک کا سروے کر کے خام مواد تلاش کرے۔ چنانچہ کمیٹی بہت جلد یہ مہم شروع کرنے والی ہے۔

مغربی سرحد پر حدود کا تعین

رہبر کمیٹیوں کا اجلاس

نئی دہلی ۲۸ اپریل۔ وزیر اعظم ہند کے پارلیمانی سیکرٹری مسٹر سعادت علی خاں نے لوک سبھا میں بتایا۔ کہ حکومت ہند اور حکومت پاکستان کی رہبر کمیٹیوں نے اپنے ایک حالیہ اجلاس میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ مغربی سرحد پر بھارت اور پاکستان کے درمیان سرحدی حدود کا جلد از جلد تعین کر دیا جائے۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا یہ حقیقت ہے۔ کہ پاکستانی فوجوں نے اس مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ جہاں فیروزپور کے قریب دریائے ستلج کے کنارے بھگت سنگھ کی لاش کو جلایا گیا تھا۔ تو مسٹر سعادت علی خاں نے جواب دیا۔ کہ بھگت سنگھ کی لاش کو فیروزپور کے ہیڈ ورکس کے نواح میں پرانے قصور اور فیروزپور کے پل کے درمیان جلایا گیا تھا۔ اس مقام پر پاکستان نے ۷ جون ۱۹۴۸ء کو قبضہ کر لیا تھا۔ اس مسئلہ پر رہبر کمیٹیوں نے بھی بات چیت کی تھی۔ اس سے پہلے بھی کئی بار اس بارے میں مذاکرات ہو چکے ہیں۔ لیکن رہبر کمیٹیوں کے اجلاس میں بھی اس علاقہ کے انخلاء کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ مسٹر سعادت علی خاں نے امید ظاہر کی کہ اب اس مسئلہ کا تصفیہ بہت جلد ہو جائے گا۔

دستوری کنونشن کا قیام قانون آزادی کے تحت عمل میں لایا جا رہا ہے

فیڈرل کورٹ میں حکومت کے وکیل مسٹر ڈپلاک کا بیان

لاہور ۲۸ اپریل۔ برطانوی وکیل مسٹر کینتھ ڈپلاک نے کل فیڈرل کورٹ میں گورنر جنرل کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا کہ مجوزہ دستوری کنونشن قانون آزادی کے تحت کام کرے گی اور اس کو بھی وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو توڑے جانے سے قبل مجلس دستور ساز کو حاصل تھے۔

انہوں نے مزید کہا کہ کنونشن کو نہ صرف قانون آزادی کی دفعہ ۸ (۱) کے اختیارات حاصل ہوں گے بلکہ دفعہ ۸ (۲-ای) کے اختیارات بھی حاصل ہوں گے۔

ڈپلاک کے بیان کے دوران چیف جسٹس مسٹر محمد منیر نے کہا کہ مسٹر ڈپلاک کے بیان کے مطابق کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ ایک ترمیمی حکم میں کنونشن کے فرائض اور قائم کرنے کے مقاصد عوام پر واضح کر دیئے جائیں۔

مسٹر محمد منیر نے مزید کہا کہ اس کے لئے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ بڑھا دی جائے تاکہ اس میں شرکت کے خواہشمند اس کے اختیارات کا اچھی طرح سے مطالعہ کر سکیں۔ اس کے بعد شرکت نہ کرنے والے اس کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کے مجاز نہیں ہوں گے۔ کیونکہ وہ یہ نہیں کہہ سکیں گے کہ پہلے اس کے قائم کرنے کا مقصد کچھ اور بیان کیا گیا تھا اور اب کچھ اور بیان کیا گیا ہے۔ اس سے عوام کے ذہن میں مختلف قسم کے جو خیال ہیں وہ بھی دور ہو جائیں گے۔ مسٹر ڈپلاک نے کہا کہ میں فوری طور پر اس بارے میں حکومت سے بات چیت کروں گا۔

مسٹر ڈپلاک نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ دفعہ ۸ (۲-ای) کے تحت مجوزہ کنونشن آئین ساز ادارے کی حیثیت سے بھی کام کرے گا۔

(ص) پاکستان گیارہ کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد دینے کے لئے امریکہ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کر چکا ہے۔ اور یہ کپڑا مختلف ملکوں سے اسی حساب میں منگایا جائے گا۔

رام منوہر لوہیا کی دوبارہ گرفتاری

نئی دہلی ۲۷ اپریل۔ پرجا سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کو (جنہیں امپھال کے جوڈیشل کمشنر نے حبس بے جا کی درخواست پر رہا کر دیا تھا) امتناعی نظر بندی ایکٹ کے تحت دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ پرجا سوشلسٹ پارٹی منی پور کے ایک لیڈر کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔

ڈاکٹر لوہیا ۱۱ اپریل کو اس الزام میں گرفتار کئے گئے تھے کہ انہوں نے جلسہ عام پر پابندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک جلسے کو خطاب کیا اور منی پور اسمبلی کی بحالی کا مطالبہ کیا۔

پاکستان ساڑھے سات کروڑ روپیہ کا کپڑا درآمد کرے گا

کراچی ۲۸ اپریل کل یہاں سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ پاکستان مختلف ملکوں سے معاہدوں کے تحت جو چند دنوں کے اندر کئے جائیں گے ساڑھے سات کروڑ روپیہ کا کپڑا درآمد کرے گا۔

یہ کپڑا امریکی اقتصادی امداد کے پروگرام کے تحت درآمد کیا جائے گا (ص)